ڈاکٹرعمران فاروق کی شہادت ناقابل یقین اورمیری زندگی کاسب سے بڑاصدمہ ہے۔الطاف حسین

ڈاکٹرعمران فاروق کی شہادت میرے دل پرایک کاری وارہےاورزندگی کی آخری سانس تک یہ غم میرے دل پرنقش رہے گا

ڈاکٹرعمران فاروق کی شہادت سے میں اپنے ابتدائی ایام کے ایک سینئر، پرعزم، باوفااورباحوصلہ ساتھی سے محروم ہوگیاہوں

شہادت کے سانحہ کی اطلاع ملنے پرانٹرنیشنل سیکریٹریٹ میں اراکین رابطہ کمیٹی سے انتہائی صدمہ کی حالت میں گفتگو

ڈاکٹرعمران فاروق شہیدکے والدین، تمام بہن بھائیوں، بیوہ اوربچوں سے الطاف حسین کا دلی تعزیت کا اظہار

لندن۔۔۔17 ستمبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائدجناب حسین نے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے کنوینرڈاکٹرعمران فاروق کی شہادت پرشدیددلی صدمہ کااظہارکرتے ہوئے کہاہے ڈاکٹرعمران فاروق کی شہادت کاسانحہ میرے لئے ناقابل یقین ہے، یہ میری زندگی کاسب سے بڑاصدمہ ہے، یہ میرے لئے زندگی بھرکاغم ہے جسے میں زندگی بھربھلانہیں سکتا۔انہوں نے یہ بات شہادت کے سانحہ کی اطلاع ملنے پرانٹرنیشنل سیکریٹریٹ میں اراکین رابطہ کمیٹی سے انتہائی صدمہ کی حالت میں گفتگوکرتے ہوئے کہی۔جناب الطاف حسین سیکریٹریٹ پہنچے تواس سانحہ کے باعث شدت غم سے نڈھال تھےاورساتھیوں سے لپٹ کررو پڑے۔اس موقع پرموجودتمام کارکنان اوراراکین رابطہ کمیٹی بھی شدت غم سے نڈھال تھےاورانہوں نے جناب الطاف حسین کودلاسہ دیا۔اس موقع پرجناب الطاف حسین نے کہاکہ ڈاکٹرعمران فاروق رابطہ کمیٹی کے کنوینرہی نہیں بلکہ میرے ابتدائی ایام کے ساتھی تھے،ان کی شہادت میرے دل پرایک کاری وارہےاورزندگی کی آخری سانس تک یہ غم میرے دل پرنقش رہے گاجوکبھی دھل نہیں سکے گا۔جناب الطاف حسین نے کہاکہ ڈاکٹرعمران فاروق کی شہادت سے میں اپنے ابتدائی ایام کے ایک سینئر، پرعزم، باوفااورباحوصلہ ساتھی سے محروم ہوگیاہوں۔جناب الطاف حسین نے ڈاکٹرعمران فاروق شہیدکے والدین، تمام بہن بھائیوں، بیوہ اوربچوں سے دلی تعزیت کااظہارکیااورکہاکہ یہ آپ ہی کیلئے نہیں بلکہ ہماری پوری تحریک اورخصوصاً میرے لئے انتہائی صدمہ کامقام ہے، اللہ تعالیٰ آپ کواورہم سب کویہ صدمہ برداشت کرنے کاحوصلہ دے، ڈاکٹرعمران فاروق شہیدکی شہادت کوقبول فرمائےاورانہیں جنت الفردوس میں جگہ دے۔

ایم کیوایم نے ڈاکٹرعمران فاروق کی شہادت پرپاکستان سمیت دنیابھرمیں دس روزہ سوگ کااعلان کردیا

دس روزہ سوگ کے دوران دنیابھرمیں ایم کیوایم کی تنظیمی اورسیاسی سرگرمیاں معطل رہیں گی

ڈاکٹرعمران فاروق کی شہادت ایم کیوایم کی تاریخ کا بہت بڑاسانحہ ہے،رابطہ کمیٹی

برطانوی پولیس ڈاکٹرعمران فاروق کے قتل کی تحقیقات کرکے قاتلوں کی بےنقاب کرکے کیفرکردارتک پہنچائے گی،رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔16،ستمبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کے کنوینرڈاکٹرعمران فاروق کے بہیمانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہےاورڈاکٹرعمران فاروق کی شہادت پرپاکستان سمیت دنیابھرمیں دس روزہ سوگ کااعلان کیاہے۔دس روزہ سوگ کے دوران ایم کیوایم کی تمام تنظیمی اورسیاسی سرگرمیاں معطل رکھی جائیں گی۔یہ فیصلہ رابطہ کمیٹی لندن اورپاکستان کے مشترکہ اجلاس میں کیاگیا۔اجلاس میں ایم کیوایم کے ڈپٹی کنوینرزڈاکٹرفاروق ستار، انیس قائم خانی اوررابطہ کمیٹی لندن اورپاکستان کے تمام ارکان نے شرکت کی۔رابطہ کمیٹی نے ڈاکٹرعمران فاروق کی شہادت کوایم کیوایم کی تاریخ کا بہت بڑاسانحہ قراردیتے ہوئے کہاہے کہ ڈاکٹرعمران فاروق کی شہادت ایم کیوایم کے کارکنان وعوام کیلئے بہت بڑانقصان ہے جس کی تلافی نہیں ہوسکتی۔رابطہ کمیٹی نے قتل کے واقعہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہےاورشہادت کے واقعہ پردس روزہ سوگ کااعلان کیاہے۔رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کے تمام کارکنان سے اپیل کی کہ وہ ڈاکٹرعمران فاروق کی المناک شہادت کاصدمہ صبروتحمل سے برداشت کریں اوردس روزہ سوگ میں بھرپورشرکت کریں۔رابطہ کمیٹی نے امیدظاہرکی کہ برطانوی پولیس ڈاکٹرعمران فاروق کے قتل کی تحقیقات کرکے قاتلوں کی بےنقاب کرکے کیفرکردارتک پہنچائے گی۔دریں اثناءایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے ڈاکٹرعمران فاروق کی بیوہ شمائلہ عمران، والدمحمدفاروق اوروالدہ رئیسہ فاروق اوردیگرسوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کااظہارکرتے ہوئے کہاکہ دکھ کی اس گھڑی میں ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابرکے شریک ہیں۔رابطہ کمیٹی نے دعاکی کہ اللہ تعالیٰ شہیدکوجنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطافرمائےاورسوگوارلواحقین کوصبرجمیل عطاکرے۔(آمین)

ملک انقلاب کے دہانے پر ہے اور مجھے اس بات کا یقین ہے کہ ملک میں کوئی مثبت تبدیلی ضرور آئے گی۔الطاف حسین

اگر ملک میں مثبت تبدیلی نہ آئی تو خاکم بدہن مجھے ملک کا مستقبل تاریک نظر آتا ہے

نجی ٹیلی ویژن کے معروف اینکر پرسن لقمان مبشر کو خصوصی انٹرویو

لندن۔۔۔16، ستمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ملک انقلاب کے دہانے پر ہے اور مجھے اس بات کا یقین ہے کہ ملک میں کوئی مثبت تبدیلی ضرور آئے گی اور اگر ملک میں مثبت تبدیلی نہ آئی تو خاکم بدہن مجھے ملک کا مستقبل تاریک نظر آتا ہے۔انہوں نے چیلنج کیا کہ سابق صدر جنرل (ر) پرویز مشرف کے خلاف آئین کے آرٹیکل 6 کے تحت مقدمہ نہیں بنایا جاسکتا۔انہوں نے دردمندانہ اپیل کی کہ میں ایک پاکستانی ہوں، مجھے پاکستانی تسلیم کیا جائے اور مجھے دوبارہ مہاجر بننے پر مجبور نہ کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کے عوام کی اکثریت سابقہ بلدیاتی نظام پسند کرتی ہے۔اگر سیلاب کی صورتحال میں یہ بلدیاتی نظام ہوتا تو مجھے یقین ہے کہ نہ صرف 50 فیصد سے زائد انسانی جانوں کو بچایا جاسکتا تھا بلکہ پشتے توڑ کر سیلاب کا رخ غریب عوام کی جانب موڑنے کی سازش بھی کامیاب نہیں ہوتی اور سابقہ بلدیاتی نظام کو ایک نوٹیفکیشن کے ذریعہ بحال کیا جاسکتا ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹیلی ویژن کے معروف اینکر پرسن لقمان مبشر کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے کیا۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بلدیاتی نظام کے چار سال مکمل ہوچکے تھے اور حکومت نے کچھ ماہ کیلئے اس نظام میں توسیع بھی دی تھی جسکے بعد بلدیاتی انتخابات ہونے تھے تاہم گزشتہ 7 ماہ سے بلدیاتی انتخابات نہیں ہوئے۔ گزشتہ ڈیڑھ ماہ سے ملک بھر میں سیلاب کی صورتحال ہے اور سیلاب کی تباہ کاریاں پوری دنیا کے سامنے ہے، ہزاروں گاؤں صفحہ ہستی سے مٹ گئے، کروڑوں افراد کھلے آسمان تلے اور کیمپوں میں کسمپرسی کی زندگی گزار رہے ہیں جہاں انہیں بنیادی ضروریات حتیٰ کہ کھانے پینے کی سہولت بھی میسر نہیں ہے۔اگر بلدیاتی عوامی نمائندوں کی صورت میں ان کی خبر گیری کرنے والا بلدیاتی سیٹ اپ ہوتا تو یہ عوامی نمائندے عوام کے درمیان رہ کر انکی مدد کرتے۔اگر بلدیاتی نظام موجود ہوتا تو مجھے یقین ہے کہ نہ صرف 50 فیصد سے زائد انسانی جانوں کو بچایا جاسکتا تھا بلکہ جن جن جگہوں پر بڑے بڑے جاگیرداروں، وڈیروں اور بااثر افراد اور ارکان اسمبلی نے اپنی زمینیں، باغات اور محلات کو بچانے کیلئے پشتے توڑ کر سیلاب کا رخ غریب عوام کی جانب موڑا اور اپنی زمینیں بچالیں ان کی یہ سازش کامیاب نہیں ہوتی۔ایسے وقت میں علاقہ علاقہ، گلی گلی اور محلّہ محلّہ میں عوام کے منتخب کردہ بلدیاتی نمائندے موجود ہوتے تو وہ سیلابی ریلوں سے گاؤں، گوٹھوں اور لوگوں کو بچانے کیلئے حفاظتی اقدامات کرتے۔انہوں نے کہا کہ کروڑوں عوام کی فلاح وبقاء اور دیکھ بھال کیلئے سابقہ بلدیاتی نظام کو ایک نوٹیفکیشن کے ذریعہ بحال کیا جاسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر کسی کو کوئی شک یا غلط فہمی ہے کہ تو میں حکمرانوں سے کہتا ہوں کہ کراچی اور حیدرآباد میں یہ نظام بحال نہ کیا جائے بلکہ مصیبت زدہ عوام کی امداد کیلئے ان علاقوں میں بلدیاتی نظام کو بحال کردیا جائے جہاں سیلاب نے تباہ کاریاں مچائی ہیں۔حکومت سے علیحدگی سے متعلق ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ میں نے عوامی انقلاب کی بات کی ہے، موجودہ جمہوری نظام سے علیحدہ ہونے کی بات نہیں کی۔ہم سمجھتے ہیں کہ ملک میں 63 برسوں سے گلاسڑا، بوسیدہ اور فرسودہ جاگیردارانہ نظام رائج ہے، موروثی سیاست کے باعث مخصوص خاندانوں اور انکی اولادوں کو حکمرانی کا حق حاصل ہے جبکہ عوام کو ایسی جمہوریت سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ایسی جمہوریت جس میں الیکشن سے قبل کوئی ایک فیکٹری کا مالک تھا وہ آج ملک میں بہت سی ملوں اور فیکٹریوں کا مالک بن گیا ہے اور دنیا کے مختلف ممالک میں ان کی اور انکی اولادوں کی بڑی بڑی جائیدادیں اور کاروبار ہیں۔متحدہ قومی موومنٹ، جمہوری طریقہ سے عوام کے ووٹوں سے منتخب ہوکر آئی ہے اور حلیف جماعت کی حیثیت سے حکومت میں شامل ہوئی۔ہمارے ووٹرز اچھی طرح جانتے ہیں کہ حق پرست عوامی نمائندے اس نظام میں رہتے ہوئے اپنی بساط کے مطابق عوام کی جس طرح خدمت کررہے ہیں وہ عوام کے سامنے ہیں۔انہوں نے کہا کہ صرف چند جگہوں پر غریب ومتوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے افراد کے اسمبلی میں آنے سے انقلاب نہیں آئے گا بلکہ جب تک صوبہ پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا، بلوچستان، آزاد کشمیر، گلگت بلتستان اور ہزاروال سے تعلق رکھنے والے غریب ومتوسط طبقہ کے افراد منتخب ہوکر ایوانوں میں نہیں آئیں گے اور ایک پرچم تلے متحد ہوکر جدوجہد نہیں کرتے، پاکستان سے فرسودہ جاگیردارانہ اور وڈیرانہ نظام کا خاتمہ نہیں ہوسکتا، اسٹیبلشمنٹ کو بھی قومی دولت لوٹنے والوں کا محافظ بننے کے بجائے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کا معاون ومددگار بننا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ سرکاری خزانے سے اربوں کھربوں روپے کے قرضے لیکر معاف کرانے والوں سے پاکستان کا بچہ بچہ واقف ہے۔پاکستان میں اب تک چار مرتبہ مارشل لاء نافذ کیا جاچکا ہے لیکن آج تک قومی دولت لوٹنے والے جاگیرداروں، وڈیروں اور نودولتیوں کا احتساب نہیں کیا گیا۔فوج ایک منظّم ادارہ ہے جو سیلاب جیسی قدرتی آفات، سانحات میں عوام کی خدمت میں مصروف ہے اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہزاروں فوجی افسران اور جوان شہید ہوچکے ہیں۔ اس وقت سیلاب سے متاثرہ عوام کی مدد کرنے اور ان کی جانیں بچاکر محفوظ مقامات پر منتقل کرنے میں فوج کے جوان پیش پیش ہیں۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ دنوں میں نے رائے دی کہ محبِّ وطن جرنیل کو پاکستان کے ان لوگوں کا ساتھ دینا چاہیئے جو 63 برسوں سے ظلم کی چکی میں پس رہے ہیں جس کا غلط مطلب نکالا گیا کہ الطاف حسین، ملک میں مارشل لاء

کا مطالبہ کررہا ہے جبکہ میں نے ایسا ہرگزنہیں کہا تھا۔اس سوال پر کہ محبّ وطن جرنیلوں سے کیا مراد ہے؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جب سے میں نے انقلاب کی بات کی ہے تو موروثی سیاستداں بری طرح بوکھلا گئے ہیں اور پریشان ہوگئے ہیں اورانہوں نے عوام کوکنفیوژ کرنے کیلئے یہ سوالات اٹھانا شروع کردیئے کہ محبّ وطن جرنیل اور غیرمحبّ وطن جرنیل کیا ہوتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ غیرمحبّ وطن جرنیل وہ ہیں جنہوں نے ملک کودولخت کیا،جنہوں نے معصوم بنگالیوں کاقتل عام کیا،غریبوں پر گولیاں چلائیں،جنہوں نے اپنے اور جاگیرداروں کے مفادات کیلئے مارشل لاء نافذ کئے،جنہوں نے نہ صرف ملک کولوٹنے والے جاگیرداروں کا ساتھ دیا بلکہ ملک کولوٹنے میں ان کی مدد کی۔محبّ وطن جرنیل وہ ہیں جوآج بھی اپنی جانوں پرکھیل کرسیلاب زدگان کی مدد کررہے ہیں،جوملک کودہشت گردی سے نجات دلانے کیلئے اپنی جانیں قربان کررہے ہیں۔سابق صدر پرویزمشرف کی وطن واپسی کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ جنرل پرویزمشرف شوق سے وطن واپس آئیں،ان کی جماعت کے لوگ ان کا استقبال کریں اورحکومت آئین وقانون کے تحت جنرل پرویزمشرف کے خلاف جوبھی اقدامات کرے یہ اس کا حق ہے۔ایم کیوایم ایک لبرل اورڈیموکریٹک جماعت ہے،وہ ملک کے عوام میں اپنا پیغام پھیلارہی ہے،پرویزمشرف کے آنے یانہ آنے سے ایم کیوایم پرکوئی فرق نہیں پڑتا۔پرویزمشرف کے خلاف آئین کے آرٹیکل 6 کے تحت غداری کا مقدمہ چلائے جانے کے حوالے سے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بعض لوگ اپنے مفادات کیلئے عوام کوگمراہ کرتے ہیں،یہ میرا چیلنج ہے کہ صرف جنرل پرویزمشرف کے خلاف آرٹیکل 6 کے تحت مقدمہ چل ہی نہیں سکتا۔جب ان سے سوال کیا گیا کہ کیا پرویزمشرف کے خلاف اکبربگٹی کے قتل کا مقدمہ چل سکتا ہے؟ توانہوں نے جواب میں کہا کہ اکبربگٹی کے قتل کا مقدمہ ضرور چلائیں۔اس سوال پر کہ کیا پٹھان،پنجابی،بلوچ،سندھی عوام ملک میں انقلاب کیلئے ایک مہاجرکواپنا لیڈرتسلیم کرلیں گے؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم نے مہاجر نام سے تحریک ضرور شروع کی تھی اور ہم 1992ء میں ہی اپنی جماعت کومہاجر سے متحدہ قومی موومنٹ میں تبدیل کرنا چاہتے تھےلیکن 19 جون 1992ء کونوازشریف کے دورمیں ایم کیوایم کے خلاف آپریشن شروع کرکے مہاجرخانے میں بندکردیا گیااور ہم 1992ء میں مہاجرقومی موومنٹ کومتحدہ قومی موومنٹ میں تبدیل نہ کرسکے۔انہوں نے واضح اوردوٹوک الفاظ میں کہا کہ میں نیا سندھی ہوں آپ لوگ مجھے دوبارہ مہاجر بنانے پرکیوں تلے ہوئے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ سندھی،پنجابی،پختون،بلوچ،سرائیکی،کشمیری سب لسانی اکائیاں اورشناخت ہوتی ہیں اورسب ملکرایک قومی وحدت بنتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ آج بھی ایم کیوایم میں تمام لسانی اکائیوں کے لوگ شامل ہیں اورملک میں انقلاب کیلئے تمام لسانی وثقافتی اکائیاں ایک پاکستانی کی حیثیت سے ہی ایم کیوایم کا پرچم تھامیں گی،خدارا ہمیں دوبارہ مہاجر بنا کرایک کونے میں بندنہ کریں،ہم سب کوایک قوم بنانا چاہتے ہیں اورایک قومی وحدت کومضبوط کرنا چاہتے ہیں۔پشتے توڑنے والے بااثرافراد کے خلاف کارروائی کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کوصرف تین مہینے کی حکومت دیدی جائے،ہم ایماندارججز کولیکرمتاثرہ علاقوں میں جائیں گے،عوام سے شہادتیں لیں گے اورجولوگ مجرم قرارپائے،چاہے وہ کتنے ہی بااثرہوئے انہیں چوکوں پرسرعام لٹکایا جائے گااوراس کا آغاز لاہور کے لبرٹی چوک سے ہوگا۔ایم کیوایم کے حلیف ہی نہیں بلکہ اگرایم کیوایم کا کوئی رہنما،ناظم یا ایم این اے،ایم پی اے بھی پشتے توڑنے میں ملوث پایا گیا تووہ بھی سزا سے نہیں بچ پائے گا۔آنیوالے دنوں میں ملک میں کسی ممکنہ تبدیلی کے بارے میں سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ اس بارے میں تومجھے نہیں معلوم لیکن مجھے یہ اشارے ضرورمل رہے ہیں کہ عوام میں تیزی سے بیداری آرہی ہے اوروہ سمجھتے ہیں کہ اگرملک کوبے ایمانی،دھوکہ بازی اورکرپشن سے کوئی جماعت پاک کرسکتی ہے تووہ صرف اورصرف متحدہ قومی موومنٹ ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک انقلاب کے دہانے پرہے اورمجھے اس بات کا یقین ہے کہ ملک میں کوئی مثبت تبدیلی ضرورآئے گی اوراگرملک میں مثبت تبدیلی نہ آئی توخاکم بدہن مجھے ملک کا مستقبل تاریک نظرآتا ہے۔فوج اورایم کیوایم کے مابین ماضی کی تلخیوں اورآج کے تعلقات کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ جب نوازشریف کے جمہوری دورحکومت میں 19 جون 1992ءکوایم کیوایم کے خلاف فوجی آپریشن شروع ہواتواس وقت بھی ایم کیوایم کی قیادت سمیت پوری جماعت کا نہ توفوج سے کوئی جھگڑا تھااورنہ کوئی چپقلش تھی،ہم اس وقت بھی فوج کا احترام کرتے تھےاورآج بھی احترام کرتے ہیں۔منشیات فروشوں اوراسلحہ فروشوں کے حوالے سے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جب ملک میں ایم کیوایم کی حکومت آئی توہم اسلحہ اورمنشیات فروشوں کے خلاف پولیس اورپیراملٹری فورسز کے ذریعے کارروائی کریں گے اوراگران سے بھی کام نہ چلاتوفوج کواستعمال کریں گے اورملک کومنشیات اوراسلحہ کا کاروبارکرنے والوں سے پاک کریں گے۔

اگر ملک بھر کے سابقہ بلدیاتی نمائندوں کو ایک یا دو سال کیلئے بحال کر دیا جائے تو سیلاب زدگان کے آدھے مسائل حل ہو جائیں گے۔ الطاف حسین، ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو پر رابطہ کمیٹی کے ارکان سے گفتگو

کراچی۔۔۔16 ستمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ اگر ملک بھر کے سابقہ بلدیاتی نمائندوں کو ایک یا دو سال کیلئے بحال کر دیا جائے تو مجھے پوری امید ہے کہ سیلاب زدگان کے آدھے مسائل حل ہو جائیں گے۔ انہوں نے یہ بات آج ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو پر رابطہ کمیٹی کے ارکان سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ سیلاب کے متاثرین جو کہیں تو کھلے آسمان تلے پڑے ہوئے ہیں اور مختلف شہروں میں کیمپوں، خیموں اور اسکولوں میں پناہ لئے ہوئے ہیں اور کسمپرسی کی حالت میں ہیں اور انہیں پوچھنے والا کوئی نہیں ہے۔ بیشتر علاقوں میں تو وہاں کے منتخب ایم این ایز، ایم پی ایز آج تک دورہ کرنے تک وہاں نہیں پہنچے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر آج ملک بھر کے 88 ہزار منتخب بلدیاتی نمائندے بحال ہوتے تو وہ اپنے اپنے علاقوں میں متاثرین کی خبر گیری کرتے اور ان مصیبت زدہ لوگوں کی پریشانیاں دور کرنے اور انکی دادرسی کیلئے ضرور خدمات انجام دیتے۔ انہوں نے کہا کہ ملک اس وقت غیر معمولی صورتحال سے دوچار ہے اور یہ غیر معمولی صورتحال غیر معمولی اقدامات کا تقاضہ کر رہی ہے لہٰذا میرا حکومت سے ایک مرتبہ پھر یہی مطالبہ ہے کہ سیلاب زدگان کی امداد، بحالی اور تعمیر نو کیلئے ایک یا دو سال کیلئے ملک بھر کے تمام سابقہ بلدیاتی ناظمین، نائب ناظمین اور کونسلروں کو فی الفور بحال کیا جائے اگر سابقہ بلدیاتی نمائندوں کو ایک یا دو سال کیلئے بحال کر دیا جائے تو مجھے پوری امید ہے کہ سیلاب زدگان کے آدھے مسائل حل ہو جائیں گے۔

الطاف حسین سے خیبر پختونخواہ نوشہرہ کے ڈاکٹر افتخار حسین کی خواہش پر ادویات اور علاج ومعالجے سے متعلقہ اشیاء کے دو ٹرک ان کے گھر میں قائم فیلڈ اسپتال واقع نوشہرہ روانہ

کراچی۔۔۔16 ستمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن نے بدھ کو خیبر پختونخواہ نوشہرہ کے ایک ڈاکٹر افتخار حسین کی خواہش پر ادویات اور علاج ومعالجے سے متعلقہ دیگر اشیاء پر مشتمل دو ٹرک ان کے گھر واقع نوشہرہ روانہ کر دیے ہیں جنہوں نے اپنا گھر ایک فیلڈ اسپتال میں تبدیل کرنے کے بعد متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین سے ٹیلی فون پر ادویات اور علاج ومعالجے سے متعلق دیگر اشیاء عطیہ کرنے کی خواہش کا اظہار کیا تھا۔ واضح رہے کہ متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین عوام سے بات چیت کیلئے لندن میں ہر اتوار کو ٹیلی فون پر دستیاب رہتے ہیں۔ اس موقع پر نوشہرہ کے ڈاکٹر افتخار حسین نے انہیں فون کیا اور بتایا کہ انہوں نے اپنا گھر سیلاب زدگان کے مفت علاج ومعالجے کیلئے فیلڈ اسپتال میں تبدیل کر دیا ہے اگر آپ ادویات اور علاج ومعالجے سے متعلق دیگر ضروری ساز وسامان اور آلات وغیرہ خدمت خلق فاؤنڈیشن سے عطیہ کر دیں تو یہ فیلڈ اسپتال جلد ہی اپنا کام شروع کر دیگا۔ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ان کے اس جذبے کو سراہا اور فوری طور پر رابطہ کمیٹی کے رکن اور سابق ناظم کراچی سید مصطفی کمال کو ہدایت کی کہ وہ فوری طور پر ڈاکٹر افتخار حسین سے رابطہ کریں اور انہیں مطلوبہ دوائیں اور دیگر ضروری اشیاء فوری طور پر فراہم کر دیں جس کے بعد رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی نے ایسے دو ٹرک فوری طور پر نوشہرہ میں واقع اس فیلڈ اسپتال کیلئے روانہ کر دیے۔ ادھر سیلاب زدگان کی امداد و بحالی کیلئے کے کے ایف کی امدادی سرگرمیاں بدستور جاری ہیں گذشتہ روز ملتان اور گلگت بلتستان سمیت دیگر سیلاب زدہ علاقوں کیلئے غذائی اجناس، ملبوسات، پینے کے صاف پانی، بچوں کے کھلونے، سیلاب زدگان کیلئے خاص طور پر تیار کیے گئے ہائی جینک بیگس اور ان کے کپڑے وغیرہ فاؤنڈیشن کے مرکزی کیمپ سے ایم کیو ایم اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کاروں کی نگرانی میں کراچی کے کینٹ اسٹیشن سے عوام ایکسپریس کے ذریعے روانہ کیے گئے۔

پی ایس 94 کے ضمنی انتخاب میں فتح حق پرستوں کی ہوگی

اورنگی کے عوام پتنگ پر مہر لگا کر ثابت کردیں گے کہ اورنگی الطاف حسین کا مضبوط قلعہ ہے

عبدالقادر خانزادہ، منظر امام اور نامزد امیدوار سیف الدین خالد کا پی ایس 94 میں کارنر میٹنگ سے خطاب

کراچی۔۔۔16 ستمبر 2010ء

حق پرست رکن قومی اسمبلی عبدالقادر خانزادہ نے کہا کہ پی ایس 94 میں ضمنی انتخاب میں فتح حق پرستوں کا مقدر بن چکی ہے اورنگی ٹاؤن کے عوام ضمنی انتخاب میں پتنگ پر مہر لگا کر ایک بار پھر ثابت کرینگے کہ اورنگی ٹاؤن الطاف حسین کا مضبوط قلعہ ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے حلقہ 94 کی نشست پر ضمنی الیکشن کے سلسلے میں یونٹ 123 نزد اسلام نگر پارک اور یونٹ 124 میں پرانے D-1 کے اسٹاپ نزد بابو ہوٹل میں منعقدہ کارنر میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔کارنر میٹنگ میں علاقے کے عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور ایم کیو ایم کے نامزد حق پرست امیدوار کو اپنی حمایت کا یقین دلایا۔اس موقع پر حق پرست رکن سندھ اسمبلی منظر امام، ایم کیو ایم کی جانب سے نامزد کردہ امیدوار سیف الدین خالد سمیت علاقائی یونٹس ،سیکٹر کے ذمہ داران و کارکنان کی کثیر تعداد بھی موجود تھی۔عبدالقادر خانزادہ نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ عوامی نمائندہ جماعت ہے جو عوام کے ووٹوں سے کامیاب ہوکر عوام کی فلاح و بہبود اور ملک کی ترقی کیلئے کام کررہی ہے، پی ایس 94 کا ضمنی انتخاب ثابت کردے گا کہ فتح حق پرستوں کا مقدر بن چکی ہے ،اورنگی ٹاؤن الطاف حسین کا مضبوط قلعہ ہے جہاں عوام کے دل الطاف حسین اور ایم کیو ایم کیلئے ڈھڑکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حق پرستی کے پیغام کو ملک بھر میں پھیلنے سے روکنے کیلئے جو عناصر سازشیں کررہے ہیں وہ یاد رکھیں کہ ''حق آنے کیلئے اور باطل مٹ جانے کیلئے ہے'' ایم کیو ایم کا راستہ روکنے والوں کو عوامی انقلاب بہا کرلے جائیگا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کو خوف زدہ کرنے کیلئے ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت ظالم عوام دشمن قوتوں نے حق پرست رکن سندھ اسمبلی سید رضا حیدر کو شہید کیا تاہم اورنگی ٹاؤن میں بسنے والی تمام قومیتوں کے عوام کسی صورت رضا حیدر شہید کی قربانی کو رائیگاں نہیں جانے دینگے۔انہوں نے کہا کہ اورنگی ٹاؤن کا ماضی حال اور مستقبل صرف اور صرف قائد تحریک الطاف حسین ہیں جہاں کے عوام الطاف حسین کو اپنا لیڈر و رہنما تسلیم کرچکے ہیں اور وہ عام انتخابات کی طرح ضمنی انتخاب میں بھی الطاف حسین کے نامزد امیدوار کو ہی ووٹ دیکر بھاری اکثریت سے کامیاب بنائیں گے۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین واحد لیڈر ہیں جنہوں نے عوام کے مسائل کے حل کیلئے غریب و متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں کو ملک کے ایوانوں میں بھیجا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کے حق پرست منتخب عوامی نمائندوں نے ملک کی تعمیر و ترقی اور عوام کی خوشحالی کیلئے جو بڑے بڑے کام کیے ہیں وہ تاریخ میں اس سے پہلے کبھی نہیں ہوئے ۔کارنر میٹنگ سے رکن سندھ اسمبلی سید منظر امام نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم عوام کو سبز باغ نہیں دکھاتی بلکہ عملی طور پر عوام کے مسائل کے حل اور انہیں بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے کام کرتی رہی ہے،اورنگی کے عوام نے ہر دور میں ایم کیو ایم کا ساتھ دیا ہے اور حالیہ ضمنی انتخاب میں بھی ایم کیو ایم کا امیدوار کی شاندار فتح سے ہمکنار ہوگا،اورنگی میں تعمیر و ترقی کا سلسلہ جاری رہے گا اور عوام کی فلاح و بہبود اور انکے مسائل دہلیز پر حل کیے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ حق پرستی کی اس جنگ میں ہم نے اپنے پیاروں کی قربانی دے کر اس تحریک کو جلا بخشی اور ہم سب اپنے قائد کو انکے نامزد امیدوار کو الیکشن میں کثیر تعداد میں ووٹ دے کر کامیاب کروا کر ہی ایک بہترین جیت کی شکل میں تحفہ پیش کرسکتے ہیں۔کارنر میٹنگ سے ایم کیو ایم کے نامزد کردہ اُمیدوار سیف الدین خالد نے مختصر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ رضا حیدر شہید کو سازش کے تحت شہید کیا گیا ہے جو ایک المناک واقعہ ہے۔علاوہ ازیں عوام نے ایم کیو ایم کی جانب سے کئے جانیوالے اقدامات کو سراہتے ہوئے ضمنی انتخابات ایم کیو ایم کیساتھ تعاون کا ہر ممکن یقین دلایا۔

ایم کیو ایم کے بزرگ کارکنان محمد سلیم اور محمد قاسم کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔16 ستمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم سرجانی ٹاؤن سیکٹر کے بزرگ کارکنان محمد سلیم خان اور محمد قاسم کے انتقال پر دلی تعزیت و افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا کہ مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

پی ٹی سی ایل کی تمام یونینز نے ڈاکٹر فاروق ستار کی یقین دہانی پر جاری ہڑتال موخر کرنے کا اعلان کردیا

ڈاکٹر فاروق ستار سے پی ٹی سی ایل یونینز کے نمائندہ وفد کی ملاقات

اسلام آباد۔۔۔16 ستمبر2010ء

پی ٹی سی ایل کی تمام یونینز نے متحدہ قومی موومنٹ کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار کی یقین دہانی پر جاری ہڑتال موخر کرنے کا اعلان کردیا ہے۔ یہ اعلان انہوں نے ڈاکٹر فاروق ستار سے ملاقات کے دوران یقین دہانی کے بعد کیا۔ تفصیل کے مطابق گزشتہ روز پی ٹی سی ایل میں ہڑتال جاری رہی یونینز کے نمائندہ وفد نے ڈاکٹر فاروق ستار سے ان کے دفتر میں ملاقات کی اور ان سے پی ٹی سی ایل انتظامیہ کی طرف سے جاری مسائل اور مطالبات پر تفصیلی بات چیت کی اس موقع پر یونینز کے نمائندوں نے ایم کیو ایم ملک کی واحد سیاسی جماعت ہے جس نے پی ٹی سی ایل کے کارکنوں کی اس مشکل کی گھڑی میں ساتھ دیا باقی تمام سیاسی جماعتوں نے جاگیردار، سردار، ہونے کا ثبوت دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے جس طرح پی ٹی سی ایل کے کارکنوں کے مسائل کے حل کیلئے رہنمائی کی اس پر ہم بے حد مشکور ہیں۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ایم کیو ایم حقیقت پسندی وعملیت پسندی پر یقین رکھتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ وہ الطاف حسین کی قیادت میں ملک بھر کے محکوم عوام کیلئے ان کے غصب شدہ حقوق کے حصول کیلئے بلا رنگ ونسل زبان جدوجہد کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم پی ٹی سی ایل یونینز کی بھرپور حمایت اور انتظامیہ پر اپنا پورا اثرورسوخ استعمال کرتے ہوئے کارکنوں کے مسائل حل کرانے کی کوشش کریں گے اس موقع پر ایم کیو ایم لیبر ڈویژن کے جوائنٹ انچارج اسد اعجاز بھی موجود تھے۔ انہوں نے ڈاکٹر فاروق ستار کی معاونت کی پی ٹی سی ایل یونیز کے نمائندوں کو ایک میز پر بیٹھا کر مشترکہ لائحہ عمل طے کرنے میں اپنا کردار ادا کیا۔

ایم کیو ایم سرجانی ٹاؤن سیکٹر کے بزرگ کارکنان محمد سلیم خان اور محمد قاسم حرکت قلب بند ہوجانے سے انتقال کرگئے

ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے کارکنان اور اہلخانہ سے اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔16 ستمبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ سرجانی ٹاؤن سیکٹر خدا کی بستی یونٹ کے بزرگ کارکن محمد قاسم اور یونٹ 1 کے کارکن شمیم شہید والد اور ایلڈرز ونگ کے کارکن محمد سلیم خان حرکت قلب بند ہوجانے کے باعث گذشتہ روز انتقال کرگئے۔ مرحومین عرصہ دراز سے عارضہ قلب میں مبتلا تھے۔ دریں اثناء محمد سلیم خان مرحوم کو اورنگی ٹاؤن ساڑھے گیارہ کے قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا اور محمد قاسم مرحوم کو نیو کراچی نمبر6 کے قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا۔ نماز جنازہ اور تدفین میں حق پرست نمائندوں، ایم کیو ایم ایلڈرز ونگ کے ذمہ داران، کراچی تنظیمی کمیٹی کے ارکان سرجانی ٹاؤن سیکٹر کمیٹی کے ارکان، یونٹ کمیٹیوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور مرحوم کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم سرجانی ٹاؤن سیکٹر خدا کی بستی یونٹ کے بزرگ کارکن محمد قاسم، ایم کیو ایم سرجانی ٹاؤن سیکٹر کے شہید کارکن شمیم شہید کے والد اور بزرگ کارکن محمد سلیم خان، ایم کیو ایم کوئٹہ سٹی کمیٹی کے رکن جاوید سالانی کی والدہ بی بی عائشہ، ایم کیو ایم پاک کالونی سیکٹر یونٹ 186 کے کارکن محمد آصف کی والدہ آسیہ بیگم کے انتقال پر دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کا انٹرویو ملک بھر میں دیکھا گیا

مختلف علاقوں اور شاہراوں پر خصوصی طور کافی بڑی اسکرینز لگائی گئی

کراچی۔۔۔16 ستمبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کا جمعرات کی شب ایکسپریس ٹی وی چینل پر نشر ہونے والے انٹرویو کو کراچی، حیدرآباد، سکھر لاڑکانہ، دادو، جیکب آباد، اندرون سندھ کے تمام اضلاع سمیت صوبہ خیبر پختون خواہ، صوبہ پنجاب، صوبہ بلوچستان، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے علاوہ ملک بھر میں دیکھا گیا۔ اس سلسلے میں کراچی میں مختلف شاہراہوں کے اطراف عوام کا رش اپنے ہردلعزیز قائد کے انٹرویو کو دیکھنے کیلئے جمع ہوگیا۔ اس کے علاوہ مختلف علاقوں میں انٹرویو دیکھنے کیلئے کئی ملٹی میڈیا یا اسکرینز لگائی گئی تھیں۔ جس کے ذریعے عوام وکارکنان نے اپنے معروف لیڈر کا انٹرویو انتہائی دلچسپی اور عقیدت، احترام سے دیکھا۔ جبکہ قائد تحریک کی رہائشگاہ واقع نائن زیرو عزیز آباد میں خصوصی طور

پر ملٹی میڈیا اسکرین آویزاں کی گئی تھی۔ جہاں الطاف حسین کا انٹرویو دیکھنے کیلئے انتظامات کئے گئے تھے۔ اس موقع پر کارکنان وعوام کا مثالی نظم وضبط دیکھنے میں آیا جبکہ فلک شگاف نعروں سے نائن زیرو گونج اُٹھا۔ یہ انٹرویو ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، وزراء مشیران، سینٹرز نائن زیرو کے مختلف شعبہ جات کے ارکان سمیت علاقائی سیکٹرز و یونٹس کے ذمہ داران وکارکنان مرد، خواتین، بزرگ، بچوں نے بڑی تعداد میں دیکھا۔ قبل ازیں ایم کیو ایم کے روایتی نظم وضبط کا بہترین مظاہرہ دیکھنے میں آیا جہاں عوام وکارکنان انتہائی نظم وضبط کے ساتھ فرشی نشستوں پر تشریف فرما تھے اور ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے قائد تحریک کے انٹرویو کا انتظار کرتے رہے۔ جیسے ہی جناب الطاف حسین کے انٹرویو کا آغاز ہوا ایم کیو ایم کے کارکنان وعوام نے کھڑے ہوکر اور زوردار نعروں اور تالیوں کی گونج میں الطاف حسین کے انٹرویو پر انکا استقبال کیا۔ جبکہ انٹرویو کے دوران ذمہ داران وکارکنان میں شدید جوش ولولہ پایا گیا اور دوران انٹرویو انہوں نے وقفے وقفے سے پر جوش انداز میں نعرے اور تالیاں بجا کر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی باتوں کا خیر مقدم کیا۔

قائد تحریک الطاف حسین کی 57ویں سالگرہ کے موقع پر مریضوں میں پھل اور پھول تقسیم کئے جائیں گے
جیلوں میں اسیروں میں کھانا تقسیم کیا جائیگا اور مریضوں کیلئے خون کے عطیات جمع کیے جائیں گے

لندن۔۔۔16/ستمبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی 57ویں سالگرہ کل بروز جمعہ 17 ستمبر کو تجدید عہد وفا کے طور پر انتہائی سادگی سے منائی جائے گی۔ ملک بھر میں سیلاب سے ہونے والے جانی ومالی نقصانات، تباہ کاریوں اور سیلاب زدگان سے مکمل اظہار یکجہتی کے طور پر قائد تحریک الطاف حسین کی ہدایت پر تمام تقریبات پہلے ہی منسوخ کی جاچکی ہیں تاہم قائد تحریک الطاف حسین کی 57ویں سالگرہ کے موقع پر رابطہ کمیٹی کے ارکان، منتخب عوامی نمائندے اور شعبہ جات کے ارکان جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ''یادگار شہداء حق'' پر حاضری دینگے جبکہ رابطہ کمیٹی کے ارکان، منتخب عوامی نمائندے اور ایم کیو ایم کے ذمہ داران اسپتالوں کا دورہ کرکے قائد تحریک الطاف حسین کی جانب سے تمام زیر علاج مریضوں میں پھل پھول اور جیلوں میں اسیر کارکنان میں کھانا تقسیم کریں گے، سالگرہ کے موقع پر ایم کیو ایم کی جانب سے نائن زیرو پر بلڈ کیمپ بھی لگایا جائے گا جہاں رابطہ کمیٹی کے ارکان، منتخب عوامی نمائندے، شعبہ جات کے ارکان، سیکٹرز و یونٹ کمیٹیوں کے ذمہ داران وکارکنان ضرورتمندوں کیلئے خون کے عطیات دینگے۔

☆☆☆☆☆